السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مفتیان اسلام و محدثین عظام علماء شرع مبین   زاد اللہ فیوضا تھم وبرکا تھم موضع پاؤگڈھ (ضلع ٹمکورملک میسور) کے متولی مسجد وقومی برادروں کی متفقہ کمیٹی نے مندرجہ ذیل اوصاف وخصائل جس قاضی وپیش امام میں موجود ہوں، کیاقوم اس کی اقتداء کرسکتی ہے؟ مستند فتویٰ طلب ہے۔

اوصاف وخصائل:

(1)۔ قاضی وپیش امام ضعیف العمر تقریباًنوے سال ہونا۔

(2)۔ بصارت بالکل کم،چلنے پھرنے دوسرے کاموں کامیں دوسروں کی کمک یامدد کا محتاج ہونا۔

(3)۔ علم حدیث وفقہ میں دانست کم رہنا۔

(4)۔ علم قرآن سے ناآشنا ہونا۔

(5)۔ قانون قرات سے ناواقف، آواز میں دانتوں کے نہ ہونے سے پوپلاپن یا مخارج الحروف کا نہ ہونا۔

(6)۔ خیالات کا منتشر پائے جانا۔

(7)۔ پاکی وصفائی، کپڑوں کی گندگی کا لحاظ نہ رکھنا۔

(8)۔ جھوٹی شہادت پر کمربستہ ہونا۔جھوٹی بات یاقسم کھاجانا۔

(9)۔ شریروں کی جماعت کا جتھا یاپارٹی بنانا، عیدگاہ میں باجے بنسری سے داخل ہونا۔

مذکورہ بالاصفات قاضی وپیش امام کے پاس موجود ہوں۔کیاقوم اس کی اقتداء کرسکتی ہے، فتویٰ کے طلب گارہیں جوگورنمنٹ کی عدالتوں میں پیش کیاجانے والاہےاوریہی فتویٰ اتفاق کےلیے سند ہے۔

سائل: متولی عبدالرزاق صاحب کنٹراکٹرپاؤگڑھ ضلع ٹمکورملک یسور، ممبران مسجد

(1) محمد بدحسن صاحب پارک منڈی

(2) محمد داؤد صاحب رسرسہ رشتہ دارمکان وار

سیدیوسف شاہ چشتی القادری پاؤگڑھ معلم مدرسہ دینیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوشخص پاکی اور صفائی کا لحاظ نہ رکھے اورجھوٹی شہادت پر کمربستہ رہے،جھوٹی بات بولے یاجھوٹی قسم جایا کرے شریروں کی جماعت اوراجتھاوپارٹی بنائے، عیدگاہ باجے بنسری کے ساتھ داخل ہو، شرعاًفاسق ہے،اورفاسق کوقصداًامام بنانا یامتولیان مسجد کااس کومسجد کاامام مقررکرنا،مکروہ تحریمی اورموجب گناہ ہے۔

اس صورت مسئولہ میں متولی مسجد وممبران مسجد کوچاہیے کہ شخص مذکور کومسجد کی امامت سے الگ کردیں۔اگر معزول اور علیحدہ کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجوداس کومعزول نہیں کریں گے توگنہگارہوں گے،اورواضح ہوکہ ایسے شخص کے پیچھے نمازاداکرنی درست نہیں اورخوداس کوبھی امام بنناجائز نہیں۔

’’عن ابن عباس قال: قال رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا ائمتکم خیارکم،فإنہم وفدفیما بینکم وبین ربک (ضعیف جداًسلسلة الاحادیث الضعیفیة(1822)4/302).

دارقطنی: 88/2) نیل الاوطار: 201/3 میں ہے: ''وقد أخرج الحاکم فی ترجمۃ مرثد الغنوی عنہ صلی اللہ علیہ وسلم: إن سرکم أن تقبل صلوتکم، فلیؤمکم خیارکم، فإنہم وفد فیما بینکم وربکم،، انتہی (الضعیفۃ (1823) /4 303) ایضاً ومرعاۃ المفاتیح 4/61

عن ابن عمر قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ثلثۃ لا تقبل منہم صلوتہم، من تقدم قوما وہم لہ کارہون،، الحدیث (ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب الرجل یؤم القوم وہم لہ کارہون (593) 1/297) ابن ماجہ (کتاب الصلوۃ (من أم قوما وہم لہ کارہون) 1/311(980).

أما الفاسق الأعلم فلا یقدم، لأن فی تقدیمہ تعظیمہ، وقد وجب علیہم إہانتہ شرعاً، ومفادہ کراہۃ التحریم ابوالسعود انتہی مافیا لطحطاوی شرح الدرر المختار، وفی المعراج قال أصحابنا: لا ینبغی أن یقتدی بالفاسق إلا فی الجمعۃ، لأنہ فی غیرہا یجد إماما غیرہ، بل مشی فی شرح المنیۃ، علی أن کراہۃ تقدیمہ کراہۃ تحریم،، کذافی ''ردالمختار شرح الدر المختار،،.

ان روایات حدیثیہ وفقہیہ کی رو سے اس شخص مذکور فی السوال کو امام باقی رکھنا باوجود عزل پر قدرت رکھنے کے معزول نہ کرنا بہت بڑا اور قریب حرام کے ہیں، متولی اور ممبران مسجد پر واجب ہے کہ اس کو امامت سے الگ کردیں اور اس کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 216

محدث فتویٰ